پڑھ کر دلی مسرت حاصل ہوئی۔ اس عالمانہ اور منصفانہ مقالے کی اشاعت پر آپ اور مقالہ نگار دونوں مبارکباد کے مستحق ہیں، اللہ تعالیٰ مولانا دریابادی مرحوم پر اس اتہام کی مسکت تردید کے لیے آپ دونوں کو جزائے خیر دے۔ (آمین)

مولانا دریابادی مرحوم اس اعتبار سے بڑے مظلوم رہے کہ ایسے بے بنیاد الزامات کے باعث ان کے درخشاں علمی بالخصوص تفسیری کارناموں کا خاطر خواہ اعتراف نہ ہوا، ورنہ جہاں تک مولانا مرحوم کی دینی حمیت اور غیرت کا معاملہ ہے وہ ہمیشہ لادینی، مذہب دشمن اور فاسد عقائد کی ترجمان قوتوں کے خلاف سینہ سپر رہے۔ یگانہ چنگیزی اور نیاز فتحپوری کی سیرت مبارک سے متعلق ہفوات کا انہوں نے دندان شکن جواب دیا۔

دعاگو ہوں کہ "الحق" اسی طرح ہمیشہ "حق" کا علم سربلند کیے رہے۔ (آمین) کارِ لائق سے یاد فرمائیں۔

(عبدالرحیم قدوائی۔ یو، کے)

● آپ کا ارسال کردہ نہایت مفید و معیاری رسالہ "الحق" وقت پر موصول ہو رہا ہے۔ ماشاءاللہ جامعہ کے ہونہار اور ادبی ذوق رکھنے والے طلباء، آپ کے رسالے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اپنی علمی پیاس بجھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رسالے کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ (آمین)

(مولانا) عبدالاحد

امین العام الندوۃ الاثریہ مئونات بھنجن یو۔ پی بھارت)

● بستر علالت پر پڑے پڑے الحق میں شائع ہونے والے مقالوں کا بنظر تعمق مطالعہ کیا، ایک مولانا عبدالقیوم صاحب کا مضمون ہے "امام ابوحنیفہؒ کا نظریۂ انقلاب و سیاست" جو جون ۸۹ء کے پرچے میں شائع ہوا، یہ مضمون مجھے بڑا پسند آیا اور دل سے موصوف کے لیے دعا نکلی اللّٰھم زد فزد

میں نے اس مضمون کو کتابچے (پمفلٹ) کی صورت میں شائع کرنے کے لیے منتخب کر لیا ہے، انشاءاللہ دو چار ماہ تک صدیقی ٹرسٹ کراچی کی طرف سے مفت تقسیم کے لیے کتابچے کی صورت میں شائع ہو گا۔

(علامہ) طالب ہاشمی، لاہور

● "الحق" باقاعدہ بر وقت موصول ہو رہا ہے اس کے لیے بے حد مشکور ہوں۔ خود بھی باقاعدگی سے مطالعہ کرتا ہوں اور مدرسہ کے اساتذہ اور طلباء اور پبلک لائبریری میں بہت سے دوسرے لوگ بھی مطالعہ کرتے ہیں۔ بلکہ ہم سے ہر ایک دوسرے شمارے کی آمد کا شدت سے منتظر رہتے ہیں۔ رسالہ کے مضامین بے حد معلوماتی ہوتے ہیں۔ خاص کر مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے مساعی کو پڑھنے سے ملکی حالات اور سینٹ میں ان کے بیانات یہاں بیٹھے معلوم ہو جاتے ہیں۔ اور محترم مولانا عبدالقیوم حقانی کے قلم سے مضمون "صحبتے با اہل حق" کا مطالعہ کرنے سے اس کا ایک ایک لفظ دل میں اتر کر ایمان تازہ کرتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے مجلات اور اداروں کو تا قیامت برقرار